بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقصد تخلیق انسان

مولانا عبدالکریم شاآعر رحمۃ اللہ علیہ مردم خیز سرزمین شگر بلتستان کے ایک مشہور شاعر تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم دارالعلوم بلتستان غواڑی سے حاصل کی، کچھ عرصہ کراچی اور پنجاب کے مدارس میں بھی گزارا۔ آخری عمر ذہنی پریشانی اور مالی مشکلات میں گزری، حتیٰ کہ 1984ء میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ ﴿إنا لله وإنآ إليه راجعون﴾ ''بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں''

آپ کے بیاض سے ایک منتخب نظم ابومحمد کے ترجمے کے ساتھ اہل ذوق کی خدمت میں پیش ہے۔ راشد صدیقی

(1) شکر لے خالقِ ثقلین! خلیفہ بیس نیا سینگ نو
فرونگ ژھونمی نشو بجید چوکس، غرق گو چوکس نیا چینگ نو

اے جن وانس کے خالق! تیرا شکر ہے کہ ہمیں کرۂ ارض پر اپنا خلیفہ بنایا۔
پہلے ہم خوبانی اور ساگ کے نشے میں مست تھے، اب ہم چائے کے نشے میں غرق ہیں۔

(2) مناسب بیس ندنگ لہ یو ، کسب بیا لہ دنیاد فلینگ نو
بیسے صاحب کنی خدّام ، جوان کن گوید دسے لینگ نو

اللہ تعالیٰ نے کسب معاش کے لئے ہمیں محنت کی توفیق عطا فرمائی۔
دیکھئے انگریز کوہ پیماؤں کی خدمت کے لئے ہمارے جوان پہاڑی چوٹیوں پر جانے لگے ہیں۔

(3) چمار پاؤ لہ چونس خمل یود، اِکھا پاؤلہ چونس چینگ نو
یوُر اونگ سے پلوکھ کھیونگ نا، چرک یودسیر پولہ شینگ نو

اس وقت مکھن پاؤ کی قیمت بارہ روپے ہوگئی ہے اور بارہ روپے چائے پاؤ کی خریداری پر خرچ ہوتے ہیں۔
اگر کبھی گوشت کھانے کو جی للچائے تو ایک سیر کی قیمت سولہ روپے ہیں۔ (یہ تقریباً 30 سال پرانی قیمتیں ہیں ۔مترجم)

(4) نتی تخلیقِ علت یو عبادت بیا لہ تنکس سینگ نو
مگر فرصت چی تھو بہ مید صبح شام تھونگ ماناز ینگ نو

ہماری تخلیق کی علت صرف ذات باری تعالیٰ کی عبادت ہے، جس کے لئے ہمیں زمین پر بھیجا گیا ہے۔
مگر صبح و شام کھانے پینے میں مصروفیت کے باعث اس کے لئے فرصت ہی نہیں ملتی۔